سوال

ں کے (متعلق 127 نظریہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

متعلق اسلام کا کیا فیصلہ ہے؟ کیا اسلام میں اس قسم کی پارٹیوں بنانا جائز ہے جیسے حزب التحریر (آزادی کی پارٹی یالبریشن فرنٹ) 'الاخوان المسلمون کی پارٹی وغیرہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں کیلئے جائز نہیں کہ دین میں ایسے فرقے اورپارٹیاں بنائی جائیں جوایک دوسرے کوبرا بھلا کہتی رہیں اورایک دوسرے کوقتل کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس افتراق سے منع فرمایا ہے۔ اس افتراق کوپیدا کرنے والے اوراس کے پیچھے چلنے والے کی مذمت کی ہے اورایسی حرکت کرنے والوں کوعذاب عظیم سے

ران ۳ ۱۰۳۔۱۰۵)

مل کراللہ کی رسی کومظبوطی سے پکڑلواورمتفرق نہ ہوجاؤاوراللہ تعالیٰ کی اس وقت کی نعمت کویاد کروجب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تواس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پس تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے تواس نے تمہیں بچالیا اللہ تعالیٰ

فرمایا:

عام ٦ ١٥٩۔١٦٠)

میں تفرقہ ڈالااور(مختلف) پارٹیاں بن گئے، آپ کاان سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ پھر وہ انہیں بتائے گاکہ وہ کیا کچھ کرتے رہے تھے۔ جو نیکی لے کرآیا تواس کے لئے اس کا دس گناہ (اجروثواب) ہے اورجوبرائی لے کرآیا، اسے صرف اس کے برابر ہی بدلہ (گناہ اورعذاب) ملے گ

یث ثابت ہے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جِعُوا بَعدِی کُفَارًا یضرِبُ بَعضُکُم رِقَابَ بَعضٍ)

بعد کافر نہ بن جاناکہ ایک دوسرے کی گردنی کاٹنے لگو۔''

افتراق کی مذمت میں اور بھی بہت سی آیات اوراحادیث موجود ہیں۔

ر دینی ودنیوی معاملات ان کے درمیان تقسیم کردیئے ہوں تاکہ ہر شخص دین یادنیا کے کسی پہلوسے متعلق اپنا فرض اداکرے تویہ درست ہے۔ بلکہ یہ مسلمانوں کے حکمران کا فرض ہے کہ (تقسیم کار کے اصول پر) رعایا پر مختلف اقسام کے دینی اوردنیوی فرائض تقسیم کردے۔ مثلاًایک جماعت کوعلم حدیہ

عام ٦ ١٥٣)

راستہ ہے بالکل سیدھا، تواس کی پیروی کرواور(دوسری) راہوں کی پیروی نہ کرو(ورنہ) وہ تمہیں اس کے راستے سے جداکردیں گی اوراس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 140

محدث فتویٰ